روزنامہ خبریں ملتان
Daily KHABRAIN
چیف ایڈیٹر: ضیا شاہد
ایڈیٹر: امتنان شاہد
جلد 26 | جمعۃ المبارک 15 جمادی الاول 1439ھ 2 فروری 2018ء 19 ماگھ 2074 ب صفحات 14 قیمت 13 روپے | شمارہ 241

زرعی معیشت کا استحکام ہمارا نصب العین

ہماری زراعت

نوید عصمت کاہلوں

دراصل زرعی شعبہ میں تبدیلی کا مطلب کیا ہے؟ جب روایتی فرسودہ نظام ہائے کاشتکاری کو جدید اور عصر حاضر کے تقاضوں کے مطابق ڈھال دیا جائے تو ایک تبدیلی واقع ہوجاتی ہے۔ تبدیلی نعروں اور کاغذی کارروائی سے نہیں آتی بلکہ عملی کام کرنے سے ہی رونما ہوتی ہے جس کے لیے شعبہ زراعت میں Innovative Ideas متعارف کرانے کیلئے ایک ذہین اور بروقت فیصلہ کرنے اور اس پر عملدرآمد کرنے والے ٹیم لیڈر کی ضرورت تھی۔ جو خادم اعلیٰ پنجاب نے محمد محمود کو سیکرٹری زراعت پنجاب کی ذمہ داریاں سونپ کر پوری کردی جس نے پہلے دن سے ہی کسانوں کی خدمت کو اپنا نصب العین بنا لیا۔ سیکرٹری زراعت محمد محمود اپنی سربراہی میں ایگریکلچر سیکرٹریٹ کا ایڈمنسٹریٹو اور ایگریکلچر ڈیلیوری یونٹ کا سٹاف محکمہ کے بیلدار سے لے کر ڈائریکٹر جنرلز کی سطح کے تمام افسران وعملہ کی باقاعدگی سے کارکردگی کی ایویلیوایشن اور مانیٹرنگ کر رہا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اس کڑے احتساب کے عمل کی وجہ سے فیلڈ فارمیشنز اور ریسرچرز کی کارکردگی میں قابل ذکر بہتری آچکی ہے۔ اب کاشتکاروں کے حقیقی مسائل کو مدنظر رکھتے ہوئے ریسرچ وضع کی جارہی ہے۔ پنجاب میں کاشتکاری کو جدید خطوط پر استوار کرنے کیلئے چھوٹے کاشتکاروں میں سمارٹ فونز کی فراہمی' جدید مشینی کاشت کے فروغ کیلئے 150 ہائی ٹیک سنٹرز کا قیام عمل میں لایا جارہا ہے۔ سیکرٹری زراعت پنجاب کاشتکاروں کے حقیقی نمائندہ کے طور پر حکام بالا سے بات کرتے ہیں۔ اجتماعات میں کاشتکاروں کو درپیش مسائل معلوم کرنے کے مواقع میسر آتے ہیں۔ کیونکہ موجودہ سیکرٹری سے پہلے محکمہ کے انتظامی افسران کاشتکاروں کے ساتھ ڈائریکٹ انٹریکشن نہیں کرتے تھے۔ صوبہ میں معیاری اور سستے زرعی مداخل کی دستیابی بھی یقینی بنائی جارہی ہے۔ زرعی افسران اور فیلڈ عملہ اب نہ صرف کاغذی کارروائی بلکہ حقیقی طور پر کاشتکاروں کی خدمت ورہنمائی پر مامور ہے۔ 13، 14 جنوری 2018 کو ایکسپو سنٹر لاہور میں محکمہ زراعت پنجاب نے ملکی تاریخ میں پہلی بار انٹرنیشنل ہارٹی ایکسپو منعقد کرا کے زراعت کی تاریخ میں ایک سنگ میل عبور کیا جس کا افتتاح گورنر پنجاب ملک محمد رفیق رجوانہ نے کیا۔ قصہ مختصر کاشتکاروں کا حقیقی درد رکھنے والا انتظامی افسر محکمہ زراعت کی تاریخ میں پہلی بار تعینات ہوا ہے جس کی ڈکشنری میں معافی کا لفظ ہی نہیں ہے۔

سیکرٹری زراعت پنجاب نے ملکی کاشتکاروں کو فائدہ دینے کیلئے انڈیا سے ٹماٹر و دیگر سبزیوں کی درآمد پر مکمل طور پر پابندی لگوائی۔ بیسٹ مینجمنٹ پریکٹسز کیلئے کپاس، آم، ترشاوہ باغات کے سالانہ کیلنڈر تیار کیے گئے۔ ہائی ویلیو ایگریکلچر کو فروغ دینے کیلئے مختلف منصوبے متعارف کرائے۔ جنوبی پنجاب کے 9 اضلاع میں کھجور کی اعلیٰ نسل کی اقسام اجوہ، عنبر، خلاص، مجہول اور برہی کے 36700 پودے باغبانوں میں مفت فراہم کیے جارہے ہیں۔ جنوبی پنجاب کو کپاس اور پوٹھوار کو زیتون کی وادی میں تبدیل کیا جاچکا ہے۔ اب خوشحالی حقیقی معنوں میں پنجاب کے کاشتکاروں کا مقدر بن چکی ہے۔ سیکرٹری زراعت پنجاب نے زرعی شعبہ میں ڈرون ٹیکنالوجی کے استعمال کی اجازت حاصل کرکے پنجاب کے کاشتکاروں کو ایک منفرد تحفہ دیا ہے۔ تمام اقدامات پر عملدرآمد کے باوجود بھی سیکرٹری زراعت پنجاب محمد محمود مثبت تنقید کو خندہ پیشانی سے تسلیم کرتے ہیں۔